| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

بریلوی شیخ الحدیث غلام رسول سعیدی حرام زادہ ھے اور اس کی ماں کتے تلے بچھی ھوئی ھے

احمد رضا خان نے ایک کتاب لکھی ہے "**ازالة العار**" جسے حال ہی میں بہار شریعت فاونڈیشن کراچی نے شائع کیا ہے جس میں اس نے کہا ہے کہ چونکہ غیر مقلد (اہلحدیث فرقہ) گستاخ وہابی ہے اس لئے کافر ہے اور جوان کافروں کو اپنی بیٹی دے وہ ایسا ہے جیسے کتے تلے اپنی بیٹی بچھادی یہ لوگ کتوں سے بھی بدتر ہیں (ص ۴۴)
اب ذرا تصویر کا دوسرا رخ بھی ملاحظہ فرمائیں غلام رسول سعیدی کا مایہ ناز شاگرد اسمعیل نوری اپنے استاذ کے بارے میں لکھتا ہے کہ:

والد صاحب اور بڑے بھائی مسلکا اہلحدیث تھے

(حقائق شرح صحیح مسلم ودقائق تبیان القرآن ـ ص ۳۸)

غلام رسول سعیدی صاحب کے شاگرد اور چاہنے والے ناراض ہونگے کہ ہمارے استاذ صاحب کو گالی دے دی مگر ہمارا بھی سوال ہے کہ جن کے متعلق آپ کے رضا خان صاحب نے یہ غلیظ فتوی دیا آخر وہ عورتوں بھی تو کسی کی ماں، بہن، بیٹیاں ہیں

www.RazaKhaniMazhab.com

www.HaqqForum.com

www.Youtube.com/razakhanimazhab

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مجدد دین وملت
محدث بریلوی قادری
الشاہ امام احمد رضا خان کا مایہ ناز رسالہ
ازلة العار بحجه الكرائمه عن كلاب النار
(معزز خواتین کو جہنم کے کتوں کے نکاح میں نہ دیتے ہوئے انہیں رسائی سے بچانا)
تسہیل وحاشیہ مولانا ناصر الدین ناصر قادری عطاری مدنی
بنام
بدمذہبوں سے رشتہ داری
دنیا وآخرت کی ذلت وخواری
بدمذہب
اہل سنّت

سنیو سنیو اگر سنی ہو تو بگوش سنو ا﴾ لیس لنا مثل السوء التی صورت فراش مبت ، ع کالتی کانت فراشیا لکب ہمارے لئے بُری مثل نہیں جو عورت کسی بدمذہب کی جورو بنی وہ ایسی ہی ہے جیسے کسی کتے کے تصرف میں آئی ، رسول ﷺ نے کوئی چیز دے کر پھیر لینے کا ناجائز ہونا اسی وجہ انیق ۲﴾ سے بیان فرمایا:

العائد فی ہبتہ کا لکب یعود فی قئیہ لیس لنا مثل السو [1]

اپنی دی ہوئی چیز پھیرنے والا ایسا ہے جیسے کتا قے کر کے اُسے پھر کھا لیتا ہے، ہمارے لئے بُری مثل نہیں؟

اب اتنا معلوم کرنا رہا کہ بدمذہب کتا ہے یا نہیں؟ ہاں ضرور ہے بلکہ کتے سے بھی بدتر و ناپاک تر، کتا فاسق نہیں اور یہ اصل دین و مذہب میں فاسق ہے، کتے پر عذاب نہیں اور یہ عذاب شدید کا مستحق ہے، میری نہ مانو سید المرسلین ﷺ کی حدیث مانو، ابو حازم خزاعی اپنے جزء حدیثی میں حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

اصحاب البدی کلاب اہل النار [2]

بدمذہبی والے جہنمیوں کے کتے ہیں۔

امام دارقطنی کی روایت یوں ہے:

حدثنا القاضی الحسین بن اسمعیل نا محمد بن عبد اللہ المخرمی نا اسمعیل بن ایان نا حفص بن غیاث عن الاعمش عن ابی غالب عن ی امامۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلمہ اہل البدی کلاب اہل النار [3]

---

۱ مسند احمد بن حنبل، مروی از مسند عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ، دار الفکر بیروت ۱/۲۱۷

۲ فیض القدیر شرح جامع الصغیر حدیث ۱۰۸۰ دار المعرفۃ بیروت ۱/۵۲۸

کنز العمال بحوالہ ابی حاتم الخزاعی، حدیث ۱۰۹۴ موسسۃ الرسالۃ بیروت ۱/۲۱۸

۳ کنز العمال، بحوالہ قط فی الافراد عن ابی امامہ حدیث ۱۱۲۵ موسسۃ الرسالۃ بیروت ۱/۲۲۳

ا﴾ غور سے سنو۔ ۲﴾ وجہ سے۔

حقائق شرح صحیح مسلم
و
دقائق تبیان القرآن
مولانا حافظ
محمد اسمٰعیل
قادری نورانی
فرید بک سٹال

شارح صحیح مسلم کے مختصر حالات زندگی

ولادت، ابتدائی حالات اور تعلیم

شیخ التفسیر والحدیث ابوالوفاء علامہ غلام رسول سعیدی ۱۰ رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ بمطابق ۱۴ نومبر ۱۹۳۷ء کو دہلی انڈیا میں پیدا ہوئے۔ ۶ سال کی عمر میں والدہ ماجدہ سے قرآن مجید ناظرہ مکمل کیا اور ۱۰ سال کی عمر میں آپ نے پنجابی اسلامیہ ہائی سکول (دہلی) سے پرائمری کیا۔ مزید سلسلہ تعلیم جاری تھا کہ برصغیر کی تقسیم عمل میں آئی، چنانچہ آپ انڈیا سے ہجرت کر کے ۱۹۴۷ء میں پاکستان آ گئے اور اہل خانہ کے ساتھ شہر کراچی میں اقامت پذیر ہو گئے۔ یہاں مختلف معاشی حوادث و مسائل کی وجہ سے تعلیم جاری نہ رہ سکی، تو آپ نے کمپوزنگ کا کام سیکھا اور تقریباً ۸ سال تک کراچی کے مختلف پریسوں میں کام کرتے رہے۔ والد صاحب اور بڑے بھائی مسلکاً اہلحدیث تھے۔ جبکہ علامہ صاحب مسلکِ حق کی طرف شروع سے ہی راغب تھے، ایک دن مناظرِ اہلسنت علامہ محمد عمر اچھروی علیہ الرحمۃ کی ایمان افروز تقریر سنی تو دل میں ایک نیا جذبہ پیدا ہوا اور آپ تحصیلِ علم کی طرف متوجہ ہو گئے۔ انہی دنوں جامعہ محمدیہ رضویہ، رحیم یار خاں کی طرف سے داخلے کا اشتہار چھپا، آپ نے حصول علم کی خاطر نہ صرف ملازمت چھوڑ دی بلکہ کراچی چھوڑ کر جامعہ محمدیہ رحیم یار خاں پہنچ گئے۔ وہاں مولانا محمد نواز اویسی صاحب سے ابتدائی کتب (کریما وغیرہ) اور ترجمہ قرآن پڑھا، اس کے بعد علامہ عبدالمجید اویسی صاحب سے فارسی کی بقیہ کتب اور صرف و نحو پڑھی، پھر انہی کے ہمراہ سراج العلوم خانپور گئے اور وہاں سے جامعہ نعیمیہ، لاہور تشریف لے آئے۔ یہاں مولانا عبدالغفور صاحب سے کافیہ، شرح تہذیب، اصول الشاشی، نورالانوار اور مفتی محمد حسین نعیمی علیہ الرحمۃ سے شرح جامی، قطبی، جلالین شریف اور ہدایۃ الحکمۃ پڑھیں۔ جبکہ تلخیص کے چند اسباق مفتی عزیز احمد بدایونی علیہ الرحمۃ سے پڑھے۔ ذوق علم آپ کو بندیال شریف، ضلع خوشاب کھینچ لایا۔ یہاں آ کر آپ نے استاذ العلماء رئیس المناطقہ علامہ عطا محمد بندیالوی علیہ الرحمۃ سے کتب منقول و معقول جامع ترمذی، توضیح تلویح، ہدایہ اخیرین، مختصر المعانی، مطول، ملا حسن، میبذی، صدرا، شمس بازغہ، زواہد ثلثہ، قاضی مبارک، حمد اللہ، خیالی اور مسلم الثبوت وغیرہ پڑھیں۔ اخیر میں آپ جامعہ قادریہ، فیصل

Create a free website with